خبرنامہ جون - ۱۹۹۵ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے۔ لیکن خدا کے خاص فضل و کرم سے گرمی کی موجودہ شدید لہر کے باوجود ان کی طبیعت کی حالت تسلی بخش ہے اور ان کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ خدا تعالیٰ حضرت امیر کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی پر خلوص دعائیں حضرت امیر کی صحت اور درازی عمر کے لئے جاری رکھیں۔

○ دعا

پشاور میں ہمارے نہایت محترم بزرگ جناب شیخ شریف احمد صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب اس قیمتی وجود کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا کریں۔ ان کے علاوہ لاہور میں مرزا حمید الرحمٰن صاحب' راجہ محمد افضل صاحب اور مولوی عبدالرؤف صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی کمزوری کو دور فرمائے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔

محترم بشارت احمد بقا صاحب کے قیمتی مضامین "پیغام صلح" میں شائع ہو رہے ہیں۔ چند دن ہوئے گرمی کی شدت کی وجہ سے ان کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی اور دل کی گذشتہ تکلیف کسی حد تک دوبارہ ہو گئی تھی۔ فوری طور پر ان کو ہسپتال داخل کروا دیا گیا۔ اب ان کی طبیعت خدا کے فضل سے کافی بہتر ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

○ امریکہ اور ٹرینیڈاڈ میں احمدیہ کنونشن

ہم نے گذشتہ خبرنامہ میں اس سال ماہ اگست میں امریکہ اور ٹرینیڈاڈ میں احمدیہ کنونشن کے انعقاد کی اطلاع دی تھی۔ کولمبس اوہایو میں تو گذشتہ کئی سالوں سے اگست میں سالانہ کنونشن منعقد ہوتا ہے۔ اس سال بھی ۴ تا ۶ اگست کو یہ سالانہ کنونشن ہو رہا ہے جس میں امریکہ کی مختلف جماعتوں کے احباب اور خواتین کے علاوہ کینیڈا اور انگلستان کے نمائندوں کی شرکت کی بھی توقع ہے۔

ٹرینیڈاڈ میں بھی کنونشن ۱۱ تا ۱۹ اگست ۱۹۹۵ء منعقد ہو رہا ہے۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق سرینام' گیانا' امریکہ اور پاکستان کے نمائندے اس میں شرکت کر رہے ہیں۔ ۱۹۸۵ء میں ٹرینیڈاڈ جماعت کے دس سال مکمل ہونے پر ایک شاندار کنونشن منعقد ہوا تھا۔ اس کے بعد اب پہلی مرتبہ کنونشن ہو رہا ہے۔ ٹرینیڈاڈ جماعت کے صدر خلیل الرحمٰن صاحب نے کنونشن کے سلسلہ میں مرکزی انجمن کو ایک تفصیلی خط لکھا ہے۔ جس کے جواب میں مرکزی انجمن نے اپنا نمائندہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ مسسپی امریکہ میں ۷ افراد کی جماعت میں شمولیت

محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ نے فون پر امریکہ سے اطلاع دی ہے کہ چند دنوں کے لئے وہ ایک دعوت نامہ پر مسسپی تشریف لے گئیں جہاں کچھ لوگ ہماری کتب اور لٹریچر سے متاثر تھے۔ یہ بات خوشی کا باعث ہے کہ وہاں سات افراد نے جماعت میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ان کا اپنا سینٹر ہے جس میں جامع بھی شامل ہے۔ یہ لوگ نہ صرف جماعت میں شامل ہوئے

www.aaiil.org

ہیں بلکہ انہوں نے تبلیغی سرگرمیاں بھی شروع کر دی ہیں۔

○ مجاہد کبیر کا انگریزی میں ترجمہ

ہم نے گزشتہ خبرنامہ میں اطلاع دی تھی کہ حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے حالات زندگی اور تحریک احمدیہ' لاہور کے ۱۹۱۴ء سے ۱۹۵۰ء تک کے کام کا اجمالی خاکہ "مجاہد کبیر" میں موجود ہے جس کا انگریزی ترجمہ ہو چکا ہے۔ کمپیوٹر پر اس کی کمپوزنگ اس ماہ مکمل ہو گئی ہے۔ اب عنقریب ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب اس کی نظر ثانی کا کام شروع کر دیں گے۔ مجاہد کبیر میں حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی عبادت گذاری اور قرآن مجید کی اشاعت کے لئے تڑپ کے ان گوشوں کی جھلکیاں پڑھنے کو ملتی ہیں جو بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنے مریدوں میں کوٹ کوٹ کر بھر دی تھی۔

○ سالانہ تربیتی کورس ۱۹۹۵ء

حسب سابق طلباء اور طالبات کے سالانہ تربیتی کورس کا انعقاد ۲۱ تا ۲۹ جولائی جامع دارالسلام میں ہو رہا ہے۔ اس کورس میں سیرت بانی سلسلہ احمدیہ' اسلام اور عیسائیت کا تقابلی مطالعہ' بعثت مجددین اور تحریک احمدیت اور دور حاضر کے موضوعات پر لیکچر ہوں گے۔ تقاریر کا انعامی مقابلہ اور ذہنی آزمائش کے پروگرام بھی ہوں گے اور حسب سابق آخر پر اختتامی تقریب اور انعامات دیئے جائیں گے۔

○ محترم شوکت علی صاحب کا ہندوستان' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ اور فجی کے دورے

ہم نے گذشتہ ایک خبرنامہ میں یہ خبر شائع کی تھی کہ عبدالرزاق صاحب اور محترم شوکت اے علی صاحب کی کوششوں سے دہلی میں جماعت قائم ہو گئی ہے۔ محترم عبدالرزاق صاحب کو کئی ماہ ہوئے دل کی تکلیف دوبارہ ہو گئی تھی۔ خیال تھا کہ جلد ان کا دوسرا آپریشن ہو جائے گا لیکن کئی وجوہات کی بناء پر ابھی تک آپریشن نہ ہو سکا۔ ویسے خدا کے فضل سے ان کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ لیکن اب پہلے کی طرح ان کے لئے سفر اور دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینا مشکل ہے۔ اس لئے محترم شوکت علی صاحب سردست اکیلے ہی رابطہ اور دورے کر رہے ہیں۔

ابھی حال میں محترم شوکت علی صاحب آسٹریلیا' نیوزی لینڈ اور فجی کا ایک ماہ کا دورہ کر کے آئے ہیں۔ ۲۳ جون سے ۲ جولائی تک آپ پھر دہلی اور کلکتہ تشریف لے گئے۔ دہلی میں تو پہلے ہی جماعت قائم ہو چکی ہے اور ان کو مزید منظم کیا جا رہا ہے۔ اب خدا کے فضل سے کلکتہ میں شوکت علی صاحب کی رابطہ مہم کے نتیجہ میں وہاں بھی جماعت قائم ہو گئی ہے۔ شوکت صاحب نے اپنی تبلیغی مہم کے سلسلہ میں کتب اور دیگر اخراجات کے لئے بیرونی ممالک سے عطیہ جات کی اپیل کی جس کے نتیجہ میں آسٹریلیا' کینیڈا' ہالینڈ' انڈونیشیا' امریکہ اور فجی کے احباب نے انفرادی طور پر عطیہ جات دیئے ہیں۔ محترم شوکت صاحب کی تبلیغی سرگرمیوں کی تفصیلات ہم آئندہ خبرنامہ میں پیش کریں گے۔ سردست احباب سے گذارش ہے کہ وہ محترم عبدالرزاق صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں اور محترم شوکت علی صاحب کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا ان کی کوششوں میں مزید برکت ڈالے۔ اس سے پہلے وہ اپنے خرچ پر دنیا میں جماعت کی تمام شاخوں کا دورہ کر چکے ہیں۔ اس وقت ان کی زیادہ تر توجہ آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' فجی اور ہندوستان پر ہے۔